قانون فہمی

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی غیر منقولہ جائیداد کے تحفظ کے لیے خصوصی عدالتوں کا قیام

قانون و انصاف کمیشن، پاکستان

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی غیر منقولہ جائیداد کے تحفظ کے لیے خصوصی عدالتوں کا قیام

بیرون ملک مقیم پاکستانی ملکی معیشت میں اہم کردار کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں اپنی جائیداد، سرمایہ کاری اور دیگر شہری حقوق کے تحفظ کے حوالے سے مختلف قانونی مسائل کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ بیرون ملک رہائش کے باعث عدالتوں میں بار بار پیشی، مقدمات میں تاخیر اور عدالتی کاروائی میں شرکت ان کے لیے ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ ان مسائل کے موثر حل کے لیے وفاقی اور پنجاب حکومت نے خصوصی قانونی سازی کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے خصوصی عدالتوں کا نظام متعارف کرایا ہے تا کہ اِن کے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد اور موثر انداز میں نمٹایا جاسکے۔ اس بارے میں درج ذیل قوانین وفاق اور پنجاب میں نافذ کیے گئے ہیں۔

1. وفاق بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جائیداد کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام کا قانون مجریہ 2024۔
2. پنجاب بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جائیداد کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام کا قانون مجریہ 2025۔

ان قوانین کے اہم نکات کی تفصیل درج ذیل ہیں:

خصوصی عدالتوں کا قیام اور اختیارات:

وفاقی حکومت اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور پنجاب حکومت لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے وفاق اور پنجاب میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے انکی غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے دائر مقدمات کی سماعت کے لیے خصوصی عدالتیں قائم کرسکتی ہیں۔ حکومت متعلقہ چیف جسٹس کی مشاورت سے خصوصی عدالت کا جج تین سال کی مدت کے لیے مقرر کرے گی اور تقرری کے وقت اسکی عمر پینسٹھ سال سے زائد نہ ہو۔

دائری درخواست:

متذکرہ بالا قوانین کے تحت مجوزہ طریقہ کار کے مطابق خصوصی عدالت میں درخواست تمام متعلقہ دستاویزات کے ساتھ دائر کی جائے گی۔ اسکے علاوہ درخواست کا اندراج الیکٹرانک ذرائع سے بھی ہوسکتا ہے۔

نوٹس پیشی:

خصوصی عدالت مدعاعلیہان کو مقررہ تاریخ پر پیشی کے لیے رجسٹرڈ پوسٹ، کوریئر سروس، پراسیس سرور یا الیکٹرانک ذرائع سے بھی نوٹس دے سکتی ہے اسکے علاوہ رہائش کے نمایاں حصے پر چسپاں کر سکتی ہے، مسجد، مندر یا کمیونٹی سنٹر میں بذریع اعلان یا اخبار میں شائع کر سکتی ہے۔

شہادت قلمبند کرانا:

خصوصی عدالت متعلقہ فریق کو مقررہ تاریخ پر شہادت پیش کرنے کا حکم دے گی اور دو سے زیادہ مواقع فراہم نہیں کرے گی اور اگر مناسب سمجھے گی تو مزید التواء دے سکتی ہے۔ عدالت بیرون ملک مقیم پاکستانی فریق یا گواہ کی درخواست پر متعلقہ ہائی کمشنر، سفارت خانے یا قونصل خانے کے ذریعے ویڈیو لنک یا قانونی طور پر قابل قبول طریقے سے شہادت قلمبند کرانے کی بھی اجازت دے سکتی ہے۔

مقدمہ نمٹانے کی مدت:

خصوصی عدالت نوے دنوں کے اندر فیصلہ کرنے کی پابند ہوگی لیکن نوے دنوں کے اندر کاروائی مکمل نہ ہونے کی صورت میں عدالت مدعا علیہ سے جتنی رقم مناسب سمجھے بطور ضمانت طلب کرسکتی ہے۔

اپیل:

خصوصی عدالت کے فیصلے، ڈگری یا حتمی حکم نامہ کے خلاف پندرہ (15) دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔ ہائی کورٹ اپیل کا فیصلہ نوے (90) دنوں کے اندر کرنے کی پابند ہوگی۔

ڈگری کی تعمیل:

خصوصی عدالت کی جانب سے جاری کردہ ڈگری کی صورت میں مقدمہ خود بخود تعمیل کی کاروائی میں تبدیل ہو جائے گا۔ اس کے لیے علیحدہ درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔ خصوصی عدالت ڈگری کی تعمیل کے لیے پولیس یا کسی بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے کی خدمات اور معاونت طلب کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔